حکومت سندھ

(ESMP) ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ

برائے

سندھ کے 04 اضلاع میں ضلعی سطح کے ایمرجنسی ریسکیو 1122 اسٹیشنز کا قیام

(PIU-SFERP) پراجیکٹ امپلیمنٹیشنیونٹ

سندھ فلڈ ایمرجنسی بحالی پروجیکٹ

(SFERP)

منصوبہ بندی اور ترقی کا محکمہ

(جزو P&DD)

ستمبر، 2023

خلاصہ

صوبہ سندھ میں 2022ء کے دوران مون سون کی شدید بارشوں کے باعث ندی نالوں میں سیلاب آیا۔ اس سیلاب کے تباہ کن نتائج نے ذریعہ معاش، غذائی تحفظ، بنیادی سہولیات، بنیادی ضرورت کی اشیاء، بنیادی ڈھانچہ، انسانی حفاظت اور صنفی مساوات کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جبکہ سماجی و اقتصادی عدم استحکام کو بڑھاتے ہوئے وسائل، خصوصی طور پر سماجی و معاشی عدم استحکام بڑھانے کیساتھ ریکسیو سسٹم کے وسائل پر تنازعات کو جنم دیا ہے۔سندھ کے مختلف اضلاع میں 900 ملی میٹر سے زائد بارش ریکارڈ کی گئی۔ دریائے سندھ میں بارشوں کا پانی داخل کرنیوالے کھیرتھر کے پہاڑوں پر موسلادھار بارشوں کے باعث دریائی پانی کے بہاؤ میں 0.6 ملین کیوسکس سے زائد اضافہ ہوگیا۔ کھیرتھر کے پہاڑی سلسلے سے بارشوں کے پانی کی آمد کی وجہ سے کوٹری بیراج پر دریائے سندھ میں اونچے درجے کا سیلاب آیا۔ دو ماہ کی بارشوں اور دریائے سندھ کے سیلاب نے انسانی زندگیوں، مال مویشی، فصلوں، گھروں، نجی عمارتوں اور صنعتوں کو شدید نقصان پہنچایا، جبکہ عوامی سہولیات کے بنیادی ڈھانچے، جیسا کہ سڑکوں، انہار، حفاظتی جات، نکاسی آب کے نظام اور ریلوے نیٹ ورک کو بھی بھاری نقصان ہوا۔ پاکستان میں 2022ء کے سیلاب کے دوران صوبہ سندھ انتہائی بری طرح متاثر ہوا تھا۔ یہ سیلاب ایک ہزار سے زائد انسانی زندگیاں بہاکر لے گیا اور ایک کروڑ 20 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے، جو کہ صوبے کی پانچ کروڑ آبادی کا ایک چوتھائی حصہ ہے۔ ایک اندازے کے مطابق تقریباً پندرہ لاکھ گھر تباہ ہوگئے، جبکہ چھ لاکھ گھروں کو جزوی نقصان پہنچا۔ علاوہ ازیں 15 لاکھ ہیکٹرزمین پر کھڑی فصلیں بھی سیلاب کے نذر ہوگئی۔

مجوزہ منصوبہ سندھ ایمرجنسی فلڈ ری ہیبلیٹیشنپروجیکٹ (SFERP) کے تحترسیکیو سروس (1122) کی خدمات کو سندھ کو مزید چار اضلاع تک بڑھایا جائیگا، جن میں ضلعہ نوشہرو فیروز، عمرکوٹ، سانگھڑ اور شکارپور شامل ہیں۔ ریسکیو 1122 کی ضلعی سطح پر اسٹیشنز کا قیام قدرتی آفات کی تباہی و ہنگامی حالات میں حفاظتی انتظامات کا بنیادی پہلو ہے۔ ریسکیو اسٹیشنزہنگامی حالات، بشمول سیلابوں کے دوران امدادی کارروائیوں کو مربوط و مؤثر بنانے کیلئے اہم مراکز کی خدمات مہیا کرتے ہیں۔ ان اسٹیشنوں کی ترقی میں مرکزی عمارت، متعلقہ سہولیات، ریسکیو مشینری اور گاڑیوں کے پارکنگ شیڈز، اسٹاف کوارٹر اور افسران کے کوارٹرز کی ڈیزائننگ اور تعمیر شامل ہے تاکہ بحران کے وقت ان کی بہترین فعالیت کو یقینی بنایا جاسکے۔

سندھ کے اضلاع نوشہرو فیروز، عمرکوٹ، سانگھڑ اور شکارپور میں چار ایمرجنسی ریسکیو اسٹیشنز کے قیام سےمتعلق ذیلی منصوبہ سے کچھ جزوی ماحولیاتی اثرات مرتب ہونگے، لیکن وہ سایٹ پر ہی مختصر مدت کیلئے ہونگے اور ان کو باآسانی کنٹرول کیا جاسکے گا۔ لہذا یہ ذیلی منصوبہ ایس ایف ای آر پی کے سماجی و ماحولیاتی انتظام کے فریم ورک میں متعمل خطرات کی درجی بندی میں آتا ہے۔ ماحولیات اور سماجی انتظام کے فریم ورک کو (ESMF) اس طریقے سے ترتیب دیا گیا ہے کہ ایسے جزوی و متعدل سطح کے اثرات کو کم کیا جاسکے۔

مجوزہ ذیلی منصوبہ کی زمین حکومتی ملکیت ہے اور اس کیلئے کسی بھی نجی اراضی کی ضرورت نہیں ہے۔

مجوزہ ذیلی منصوبے کی تعمیر و ترقی مجوزہ طے شدہ علاقے تک محدود رہے گی۔ مجوزہ ذیلی منصوبے کے علاقوں میں کوئی انسانی آمد و رفت، عوامی بنیادی ڈھانچہ یا تجارتی سرگرمیاں نہیں ہیں۔ مزید برآں، ذیلی پروجیکٹ اسکریننگ ماحولیاتی اور معاشرتی مسائل کا احاطہ کرنے والی چیک لسٹ کے ذریعے انجام دی گئی تھی. انفرادی چیک لسٹ اور خلاصہ کو پر کرنے کے لئے سروے کیے گئے۔

ذیلی منصوبوں کے علاقوں میں قریباً 500 میٹر فاصلے تک کہیں بھی آثارہ قدیمہ یا ماحولیاتی لحاظ سے حساس مقام نہیں دیکھا گیا، نہ ہی ذیلی منصوبوں کےعلاقے یا اس کے آس پاس طبعی یا ثقافتی وسائل موجود ہیں، جن کا تعمیراتی سرگرمیوں سے متاثر ہونے کا خدشہ ہو۔ تعمیراتی مراحل کے دوران کچھ سماجی طور پر حساس مقامات و ذرایع، جیسا کہ مسجد، اسکول، بنیادی صحت مرکز، قبرستان وغیرہ بالواسطہ کسی حد تک متاثر ہونے کا خدشہ ہے، تاہم یہ اثرات عارضی اور قابل تلافی ہیں، جنہیں اثرات کم کرنے والے اقدامات کے ذریعے قلیل مدت میں کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔

ذیلی منصوبہ کا مقام نیم شہری علاقے میں آتے ہیں، جن کی آبادی محدود ہے اور جو کہ جانورں، پیڑ، پودوں اور پھلوں کی کچھ قسام کیلئے محفوظ بناہگاہ کی طرح ہیں۔ چونکہ ذیلی منصوبے کے علاقے میں آبادی میں اضافہ ہوا ہے ، جنگلی حیات کی کثرت اور تنوع کم سے کم ہو گیا ہے۔ پرندوں میں گھگھی، کبوتر، سرخ اور سرمئی چکور، کوئل، ہدہد، ہرےطوطے یا چھوٹے طوطے، بلبل، ببیلر، بیک ڈرونگو، فنچز، گھریلو چڑیاں، بینک مینا، بگلا، تالابی بگلا، پتنگیں، کوے اور مینا شامل ہیں۔

پیشہ ورانہ صحت و حفاظت اور ممکنہ منفی اثرات کم کرنے کیلئے مناسب اقدامات لیے جائیں گے، جن میں گاڑیوں اور مشینری کی باقاعدگی سے جانچ پڑتال اور دیکھ بھال، بھاری مشینری کی آوازکم کرنے کیلئے مفلر ، کچی سڑکوں پر پانی کا چھڑکاؤ اور ہنگامی حالات میں فوری امداد شامل ہیں، جبکہ افرادی قوت اور مقامی آبادیوں میں آگہی پھلانہ، مذکورہ اقدامات کا حصہ ہیں۔ تعمیراتی ملبے یا باقی ماندہ فضلے کو فوری طور پر ٹھکانے

لگانے اور مناسب بندوبست کے ذریعے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ استعمال شدہ خراب تیل کو مناسب طریقے سے ذخیرہ و ٹھکانے لگانے سمیت تعمیراتی کام کی جگہ پر پانی کو صاف کرکے پانی کی آلودگی کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔۔ جبکہ انسانی فضلے کے مناسب طریقے سے ذخیرہ و اخراج کے ذریعے کوڑا کرکٹ و گندگی کو ٹھکانے لگایا جا سکتا ہے۔۔

ماحولیاتی و سماجی نگرانی کے دوران عالمی بنک کیجانب سے تیار کردہ ماحولیاتی و سماجی فریم ورک 2018 اور سیپا ایکٹ 2014 میں بیان کردہ رہنما اصولوں کی پاسداری کی جائیگی، تاکہ ایس ایف ای آر پی کے ماحولیاتی معیار کے تجزیہ، ماحولیاتی اور سماجی انتظاماتکے فریم ورک، ایس ایف ای آر پی کے لئے تیار کردہ لیبر مینجمنٹ کا طریقہ کار اور اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (ایس ای پی) کے قواعد و ضوابط پر عمل کیا جاسکے۔ اس کا مقصد تخفیف کے منصوبوں پر باقاعدگی سے اور موثر عمل درآمد کو یقینی بنانا ہے۔ نگرانی کا عمل تین مراحل پر مشتمل ہوگا۔ سب سے پہلے، پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) کی سطح پر، ماحولیاتی اور سماجی ماہرین حفاظتی نگرانی کی نگرانی کریں گے، جبکہ باقاعدگی سے فیلڈ وزٹ کے ذریعے اثرات کم کرنے کے منصوبوں پر مناسب عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے۔ دوسری مرحلے میں فیلڈ کی سطح پر متعلقہ کنسٹرکشن سپرویژن کنسلٹنٹ (سی ایس سی) کا عملہ زیادہ باقاعدگی سے حفاظتی نگرانی کرے گا۔ آخر میں ، ٹھیکیدار کی ماحولیاتی و سماجی ٹیم کی ذمیداری ہوگی کہ اثرات کم کرنے کے اقدامات و منصوبہ جات پر عملدرآمد کرائے، جبکہ ماہانہ ، سہ ماہی اورشمشاہی رپورٹس تیار کرنا بھی اسی ٹیم کی ذمیداریوں میں شامل ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے منصوبے (ESMP) پر مؤثر نفاذ کے لئے 7.933 ملین روپے مخصوص کیے گئے ہیں۔ اس بجٹ کو ای ایس ایم پی بل اور بل آف کوانٹٹیز (BOQ) میں عارضی رقم کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ ای ایس ایم پی کے نفاذ کے لئے تعمیراتی ٹھیکیدار (CC)، کنسٹرکشن سپرویژن کنسلٹنٹ (CSC) اور پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (PIU) کے درمیان تعاون کی ضرورت ہے۔ ای ایس ایم پی میں اثرات کم کرنے سے متعلق اقدامات کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے تعمیراتی ٹھیکیدار بنیادی ذمہ داری رکھتا ہے ، جسے معاہدے کی دستاویزات میں شامل کیا جائے گا۔ بعد ازاں، معاہدے کی دستاویزات کے اندر بی او کیو میں ماحولیاتی اثرات کم کرنے کے اخراجات کے لئے ایک علیحدہ درجہ شامل کرنا لازمی ہے۔

بہرحال، اگر تعمیراتی ٹھیکیدار ماحولیاتی و سماجی انتظام کے منصوبہ پر عملدرآمد اور اس کی پیشرفت رپورٹ مناسب طریقے سے تیار کرنے میں ناکام ہوا تو مجوزہ معاہدے کی شرائط کے مطابق نافذ العمل کیا جائیگا، جس میں ای ایس ایم پی اور ورلڈ بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ای ایس ایف) 2018 کی تعمیل بھی شامل ہے۔ ای ایس ایم پی کے نفاذ کی سرگرمیوں کے ہموار نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے یہ تجویز ہے کہ ای ایس ایم پی کے نفاذ سے متعلق تمام بلوں اور ادائیگیوں کو سی ایس سی کی طرف سے منظور اور تصدیق کی جائے۔ ای ایس ایم پی کے نفاذ کے اخراجات عبوری ادائیگی سرٹیفکیٹ (آئی پی سی) سے اس وقت تک کاٹے جائیں گے جب تک کہ تعمیل حاصل نہ ہوجائے۔